



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ حدیث شریف میں آیا ہے۔ افضل الذکر لالہ اللہ اگر کوئی محض اللہ پر اکتفا کر کے اللہ ہی کا وظیفہ کرے تو بھی افضلیت کا ثواب حاصل کر سکتا ہے یا نہیں اور اگر ایسا وظیفہ ناجائز ہے تو اس میں اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا حکم ہے۔ ینوا تو جروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص محض اللہ پر اکتفا کر کے اس کا وظیفہ کرے وہ افضلیت کا ثواب حاصل نہیں کر سکتا کیونکہ یہ ظاہر بات ہے کہ شخص مذکور افضلیت کا ثواب جب ہی حاصل کر سکتا ہے جب کہ محض اللہ کا وظیفہ افضل ہو حالانکہ شروع میں محض اللہ کے وظیفہ کی افضلیت کی کوئی دلیل نہیں پائی جاتی ہے اس کے علاوہ یہ وظیفہ یعنی فقط اللہ ایک مہمل کلام ہے جس کا کوئی مضمون نہیں چنانچہ یہ بات بخوبی ظاہر ہے اس وظیفہ کا حکم یہ ہے کہ اس کا پڑھنا گناہ ہے کیونکہ وظیفہ مذکورہ کا اختیار کرنا افضل الذکر میں تبدیل تغیر کر کے اس کو مہمل بنانا ہے اور یہ صریح گناہ ہے ہاں البتہ اس وظیفہ کا پڑھنے والا جاہل ہے اور اس کو اس وظیفہ کی خرابی کی خبر نہیں ہے تو اپنی جمالت کی وجہ سے معذور ہے مگر واقف ہونے کے بعد اس کا ترک کر دینا ضروری نہیں ہے واللہ اعلم بالصواب۔ حررہ ابو محمد عبدالحق اعظم گڑھی۔ (سید محمد نذیر حسین)

حدا ما عنہ می واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نذیریہ

جلد: 2، کتاب الاذکار والدعوات والقراءة: صفحہ: 3

محدث فتویٰ